مرزا قادیانی کی پندرہ وجوہاتِ کفر

سید مرتضیٰ حسن چاندپوریؒ

رئیس المناظرین اور رئیس المتکلمین حضرت مولانا سید محمد مرتضیٰ حسن مرحوم سابق صدر مدرس مدرسہ امدادیہ مراد آباد بہت بڑے مشہور فاضل دوراں تھے عرصہ تک دارالعلوم دیوبند میں ناظم تعلیم رہے ہیں فن مناظرہ میں ید طولیٰ رکھتے تھے۔ جامع علوم وفنون تھے۔

رد مرزائیت میں آپ کے بہت سے رسائل لاجواب ہیں۔ مشہور مقدمہ بہاول پور میں آپ کا بیان ۲۱ اگست ۱۹۳۲ء کو شروع ہو کر ۲۵ اگست ۱۹۳۲ء کو ختم ہوا۔ آپ کا بیان دلائل کا ایک بحر ذخار ہے جو مرزائی نبوت کو ایک تنکے کی طرح بہائے لے جا رہا ہے اور ایک حقیقت نما آئینہ ہے۔ جس میں مرزائی دجل و فریب اور کذب و زور کے باریک سے باریک نقش بھی دکھائی دے رہے ہیں۔ حضرت ممدوحؒ نے اپنے بیان میں مرزا قادیانی کے کفر کے لاکھوں وجوہ بیان کئے ہیں جن میں سے پندرہ کو رفاہ عام کے لئے شائع کیا جا رہا ہے۔

۱۔ ایک وجہ مرزائی قادیانی کے کفر کی یہ ہے کہ اس نے تشریعی و شرعی نبوت کا دعویٰ کیا۔ جو صریح کفر ہے۔ مرزا نے اپنے صریح کلام میں دعوائے تشریعی کیا اور اس میں شریعت کی تغییر بھی کر دی ہے۔

۲۔ مرزا نے اقرار کیا کہ خاتم النبیین کے بعد مطلق نبوت منقطع ہے۔ اور جو دعویٰ کرے وہ کافر ہے۔ اور مرزا نے دعویٰ نبوت کیا لہٰذا باقرار خود کافر ہوا۔

۳۔ مرزا نے یہ بھی کہا کہ خاتم النبیین کے بعد کوئی جدید یا قدیم نبی نہیں آ سکتا اور اس کو قرآن کا انکار قرار دیا حالانکہ خود دعویٰ نبوت کیا۔

۴۔ مرزا قادیانی نے نزول عیسیٰ علیہ السلام کو ختم نبوت کا انکار قرار دے کر اسے کفر ٹھہرایا اور پھر اپنا نبی ہونا (کہ جو اپنے آپ کو عیسیٰ علیہ اسلام سے معاذ اللہ ہر شان میں اعلیٰ اور افضل سمجھتا ہے) جائز رکھا بلکہ ضروری' لہٰذا مرزا قادیانی کافر ہوا۔

۵۔ مرزا قادیانی نے کہا ہے کہ اُس کے بعد کوئی نبی نہیں آ سکتا آپ کا خاتم النبیین

ہونا خاتم النبیین اور لا نبی بعدی سے ثابت ہے اور پھر اس کے بعد یہ کہا کہ جو ایسا کہے کہ آپ کے بعد نبوت نہیں آ سکتی وہ کافر ہے۔ اس وجہ سے بھی کافر ہوا۔

۶۔ مرزا نے آنحضرتؐ کے بعد جواز نبوت کو کفر قرار دیا تھا اب مرزا اسی نبوت کو فرض و ایمان قرار دیتا ہے یہ اس سے بھی بڑھ کر کفر ہوا۔

۷۔ مرزا نے باب نبوت کھول کر اپنے تک محدود نہیں رکھا بلکہ کہتا ہے کہ یہ دروازہ قیامت تک کھلا رہے گا اس وجہ سے بھی کافر ہوا۔

۸۔ مرزا نے صرف یہ نہیں کہا کہ آنحضرتؐ کے بعد کوئی دوسرا نبی آئے گا بلکہ کہتے ہیں کہ ہزار بار آنحضرتؐ خود بروز فرما دیں گے گویا آنحضرتؐ کے بعد ہزاروں نبی واقع ہو سکتے ہیں امکان ذاتی نہیں بلکہ امکان وقوعی ہے پھر مرزا نے یہ کہا کہ آنحضرتؐ کی ایک بعثت پہلے تھی اور پھر بعثت ثانیہ ہوئی۔ اس کا حاصل تناسخ ہے اور تناسخ کا قائل کافر ہوتا ہے۔

۹۔ مرزا کہتا ہے کہ میں عین محمد ہوں...... اس میں آنحضرتؐ کی صریح توہین ہے' اگر واقعی عین ہے تو کھلا ہوا کافر ہے۔ اور یہ ایک توہین صدہا توہین اور استہزا اور تمسخر پر مشتمل ہے...... اور عین محمد نہیں تو پھر آپ کے بعد دوسرا نبی ہوا۔ اور ختم نبوت کی مہر ٹوٹ گئی اور یہ وجہ کفر کی ہے۔

۱۰۔ مرزا نے دعویٰ وحی کیا ہے حالانکہ عبارات علماء سے ظاہر ہے کہ محض دعویٰ نبوت کفر ہے۔

۱۱۔ مرزا نے دعویٰ وحی نبوت کیا یہ بھی کفر ہے۔

۱۲۔ مرزا نے اپنی وحی کو قرآن توریت انجیل کے برابر کہا ہے اس بناء پر قرآن آخر الکتاب باقی نہیں رہتی۔ یہ بھی ایک وجہ کفر کی ہے۔

۱۳۔ مرزا نے اپنی وحی کو متلو بھی کہا اور کہا اگر اس کو جمع کیا جائے تو کم از کم بیس جزو کی ہو گی۔ اور یہ وجہ کفر کی ہے۔

۱۴۔ مرزا نے اپنے اقرار سے اور تمام علماء نے اس کی تصریح کر دی کہ جو شخص کسی نبی کو گالیاں دے یا توہین کرے وہ کافر ہے۔ مرزا نے عیسیٰ علیہ السلام کی اتنی وجہ سے

توہین کی ہے۔ کہ غالباً سو سے کم نہ ہوگی اور ہر توہین موجب کفر ہے۔ اور کوئی نبی دنیا میں نہیں آیا (جن کی تعداد کو خدا ہی جانے بعض روایات میں آتا ہے سوا لاکھ ہیں) جس کی مرزا نے توہین نہ کی ہو۔ ہر نبی کی مرزا نے توہین کی تو اس لحاظ سے اتنی تعداد کے دو گنے برابر مرزا کی وجوہ تکفیر ہو سکتی ہیں۔ اگر ہر ایک نبی کی دو دو توہینیں سمجھی جائیں تو اتنی مقدار ہر وجوہ کفر ہو سکتی ہیں۔ لہٰذا جتنی توہینیں ہوئیں اتنی وجوہ سے مرزا کافر ہوا مرزا نے سرور عالم ﷺ کی توہین کی ہے...... یہ وجہ بہت بڑی کفر کی ہے......

۱۵۔ مرزا نے احکام شرع کو بدلا۔ علمائے اسلام اور مرزا کے اقرار سے تنسیخ شرع باطل ہے لہٰذا اس وجہ سے بھی مرزا کافر ہوا۔ مرزا نے کہا کہ کسی مرزائی عورت کا غیر احمدی سے نکاح جائز نہیں۔ مرزا نے کہا کہ غیر احمدی کا جنازہ پڑھنا جائز نہیں۔ چنانچہ تحفہ گولڑیہ میں صفحہ ۱۸ پر ہے'' ''پس یاد رکھو کہ جیسا خدا نے مجھے اطلاع دی ہے کہ تم پر حرام ہے اور قطعی حرام ہے...... کہ کسی مکفر اور مکذب اور متردد کے پیچھے نماز پڑھو۔ بلکہ چاہے تمہارا امام وہی ہو جو تم میں سے ہو۔ مرزا نے کہا کہ جو مجھے نہ مانے وہ سب کافر ہیں۔ مرزا نے نسخ کا بالکل انکار کیا ہے مرزا نے حشر اجساد کا انکار کیا جس طریق میں قیامت کی خبر قرآن و حدیث میں آئی ہے اس سے بالکل انکار کیا۔ ہاں ظاہری لفظ وہی چھوڑے مگر معنی دوسرے بیان کئے۔ یہ وجوہ بھی مرزا کے کفر کی ہیں۔ لہٰذا مسئلہ واضح ہو گیا۔ کہ مرزا کافر بھی ہے اور مرتد بھی اور ان عقائد کے معلوم ہونے کے بعد جو شخص مرزا کے کفر اور ارتداد میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ کسی مسلمان مرد یا عورت کا نکاح کسی مرزائی مرد اور عورت سے جائز نہیں۔ اور اگر نکاح ہو گیا اور ان کے نکاح کے بعد کسی نے مرزائی مذہب اختیار کر لیا تو نکاح فوراً فسخ ہو جائے گا۔ ورنہ اولاد ولد الزنا ہو گی اور نسب ثابت نہ ہو گا۔